

49000 - فرض اور واجب روزہ دار کے لے 1740#&؛ بے 1740#&؛ رعدر کے روزہ توڑنا جائز نہ 1740#&؛ ن

سوال

اگر کسی نے قضاء کا روزہ رکھا ہو اور کسی رشتہ دار کو ملنے جائے اور اسے کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا اسے دعوت قبول کر کے کھانے میں گناہ ہوگا اور کیا وہ یہ روزہ دوبارہ رکھے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کسی شخص نے فرضی اور واجب روزہ رکھا تو اس کے لیے بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ افطار کرنا جائز نہیں ، اگر تو روزہ توڑ دے تو اس روز کے بدلے میں اسے قضاء کرنا ہوگی ۔

ابن المفلح رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب " الفروع " میں کہتے ہیں :

واجب روزہ دار کے لیے روزہ توڑنا حرام ہے ۔ اھ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک عورت نے قضاء کا روزہ رکھا تو اس کے پاس کچھ مہمان آگئے تو بطور مجاملہ اور خاطر تواضع اس نے بھی روزہ افطار کر لیا ، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

یہ قضاء اگر تو فرضی اور واجب روزے کی تھی مثلاً رمضان کی قضاء تو کسی کے لیے بھی بغیر ضرورت کے لی روزہ افطار کرنا جائز نہیں ، اور صرف مہمان آنے کی وجہ سے ہی روزہ توڑ دینا حرام ہے اور جائز نہیں ۔

اس لیے کہ شرعی قاعدہ ہے : جو کوئی بھی کسی واجب کام کی ابتداء کر دے اسے مکمل کرنا واجب ہے ، لیکن اگر کوئی شرعی عذر درپیش آجائے تو پھر نہیں ۔

لیکن اگر یہ قضاء نفلی روزے کی ہے تو پھر اس پر مکمل کرنا لازم نہیں ، اس لیے کہ یہ واجب نہیں تھا ۔

دیکھیں فتاویٰ الصیام صفحہ نمبر ( 452 ) -

اور ایک دوسری جگہ پر شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جب کوئی شخص واجب روزہ کی ابتداء کرے مثلاً رمضان یا پھر قسم کاکفارہ ، یا حج میں محرم کے حلال ہونے سے قبل سرمنڈانے کے فدیہ کے روزے کی قضاء یا اسی طرح کوئی واجب روزہ رکھ لیا تو وہ بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ نہیں توڑ سکتا ۔

اور اسی طرح ہر وہ شخص جس نے کوئی واجب کام شروع کر دیا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اسے مکمل کرے اس کا بغیر کسی شرعی عذر کے توڑنا حلال نہیں۔

دیکھیں : فتاویٰ الصیام لابن عثیمین رحمہ اللہ صفحہ نمبر ( 451 ) -

واللہ اعلم .